روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 6 جولائی 2006ء 9 جمادی الثانی 1427 ہجری 6 وفا 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 148

رات کا آخری حصہ

حضرت عمرو بن عبسہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ رات کے آخری حصے میں بندے کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے پس اگر تم اس گھڑی اللہ کا ذکر کرنے والوں میں سے بن سکو تو ضرور بنو۔

(جامع ترمذی کتاب الداعوات باب فی دعاء الضیف حدیث نمبر:3503)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پھر ایک اور دلیل اپنی ہستی پر قرآن شریف میں پیش کرتا ہے:۔

.................یعنی میں نے روحوں کو کہا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں۔ انہوں نے کہا۔ کیوں نہیں۔ اس آیت میں خدائے تعالیٰ قصہ کے رنگ میں روحوں کی اس خاصیت کو بیان فرماتا ہے جو ان کی فطرت میں اس نے رکھی ہوئی ہے اور وہ یہ ہے کہ کوئی روح فطرت کی رو سے خدائے تعالیٰ کا انکار نہیں کرسکتی۔ صرف منکروں کو اپنے خیال میں دلیل نہ ملنے کی وجہ سے انکار ہے۔ مگر باوجود اس انکار کے وہ اس بات کو مانتے ہیں کہ ہر ایک حادث کے واسطے ضرور ایک محدث ہے۔ دنیا میں ایسا کوئی نادان نہیں کہ اگر مثلاً بدن میں کوئی بیماری ظاہر ہو تو وہ اس بات پر اصرار کرے کہ درپردہ اس بیماری کے ظہور کی کوئی علت نہیں۔ اگر یہ سلسلہ دنیا کا علل اور معلول سے مربوط نہ ہوتا۔ تو قبل از وقت یہ بتادینا کہ فلاں تاریخ طوفان آئے گا یا آندھی یا خسوف ہوگا یا کسوف ہوگا یا فلاں وقت بیمار مرجائے گا یا فلاں وقت تک بیماری کے ساتھ فلاں بیماری لاحق ہوجائے گی۔ یہ تمام باتیں غیر ممکن ہوجاتیں۔ پس ایسا محقق اگرچہ خدا کے وجود کا اقرار نہیں کرتا۔ مگر ایک طور سے تو اس نے اقرار کرہی دیا کہ وہ بھی ہماری طرح معلولات کے لئے علل کی تلاش میں ہے۔ پس یہ بھی ایک قسم کا اقرار ہے اگرچہ کامل اقرار نہیں۔ ماسوا اس کے اگر کسی ترکیب سے ایک منکر وجود باری کو ایسے طور سے بے ہوش کیا جائے کہ وہ اس سفلی زندگی کے خیالات سے بالکل الگ ہوکر اور تمام ارادوں سے معطل رہ کر اعلیٰ ہستی کے قبضہ میں ہوجائے تو وہ اس صورت میں خدا کے وجود کا اقرار کرے گا۔ انکار نہیں کرے گا۔ جیسا کہ اس پر بڑے بڑے مجربین کا تجربہ ہے۔ سو ایسی حالت کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے اور مطلب آیت یہ ہے کہ انکار وجود باری صرف سفلی زندگی تک ہے۔ ورنہ اصل فطرت میں اقرار بھرا ہوا ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 371)

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2006ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 10 / اگست 2006 ہے۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچہ کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

☆ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

☆ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ درخواست پر صدر / امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

☆ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2006ء تک اس کی عمر ساڑھے گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

☆ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

☆ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو:

☆ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 19۔ اگست بروز ہفتہ صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

☆ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 21,20۔ اگست صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 18۔ اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کردی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کرلیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز: کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 23۔ اگست 2006ء کو صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی تدریس

(باقی صفحہ 11 پر)

خوش نصیب

ملک بھی رشک ہیں کرتے وہ خوش نصیب ہوں میں
وہ آپ مجھ سے ہے کہتا نہ ڈر قریب ہوں میں
غضب ہے شاہ بلائے، غلام منہ موڑے
ستم ہے چپ رہے یہ، وہ کہے مجیب ہوں میں
وہ بوجھ اٹھا نہ سکے جس کو آسمان و زمیں
اسے اٹھانے کو آیا ہوں کیا عجیب ہوں میں
مقابلہ پہ عدو کے نہ گالیاں دوں گا
کہ وہ تو ہے وہی جو کچھ کہ ہے، نجیب ہوں میں
ہے گالیوں کے سوا اس کے پاس کیا رکھا
غریب کیا کرے مخطی ہے وہ، مصیب ہوں میں
کرے گا فاصلہ کیا جب کہ دل اکٹھے ہوں
ہزار دور رہوں اس سے پھر قریب ہوں میں
ہے عقل نفس سے کہتی کہ ہوش کر ناداں
مِرا رقیب ہے تو اور تری رقیب ہوں میں
کر اپنے فضل سے تو میرے ہم سفر پیدا
کہ اس دیار میں اے جانِ من غریب ہوں میں
نہ سلطنت کی تمنا نہ خواہش اکرام
یہی ہے کافی کہ مولیٰ کا اِک نقیب ہوں میں
مری طرف چلے آئیں مریض روحانی
کہ ان کے دردوں دکھوں کیلئے طبیب ہوں میں

کلام محمود

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں مکرمہ امۃ الناصر صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ لطیف احمد صاحب ابن مکرم شیخ محمد حسین صاحب ملتانی شادباغ لاہور مورخہ 20 جون 2006ء کو بعمر 61 سال مختصر علالت کے بعد وفات پاگئیں۔ مورخہ 24 جون کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم محمد اسلم صاحب شاد منگلا پرائیویٹ سیکرٹری نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحومہ مکرمہ شیخ رحمت اللہ صاحب قادیانی رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی تھیں ان کے خاوند مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب امرتسری رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے ہیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

اعلان داخلہ

❁ FC کالج لاہور نے بیچلرز ڈگری ان آرٹس، سائنسز، ایجوکیشن، بزنس، کمپیوٹر سائنس اینڈ آئی ٹی میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم کالج سے 17 تا 24 جولائی 2006ء تک حاصل کیا جا سکتا ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 2 جولائی 2006ء ملاحظہ کریں۔

❁ کالج آف میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی اسلام آباد نے دو سالہ ایچ ایس سی، ایم ایل ٹی (55 نشستوں پر) داخلے کا اعلان کیا ہے۔ میٹرک/ایس ایس سی یا مساوی تعلیم مع سائنس مضامین فزکس، کیمسٹری اور بیالوجی کم از کم مجموعی طور پر 60 فیصد نمبروں کے ساتھ پاس کی ہو۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 24 جولائی 2006ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 2 جولائی 2006ء ملاحظہ کریں۔

❁ پاکستان پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ برائے خواتین لاہور ڈیپارٹمنٹ آف فلم اینڈ ویڈیو پروڈکشن نے تین ماہ کا شارٹ کورس ویڈیو پروڈکشن میں آفر کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 7 جولائی 2006ء ہے اس کورس کی ماہوار فیس -/2000 روپے ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 2 جولائی 2006ء ملاحظہ کریں۔

❁ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور نے ایم بی اے پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ اس پروگرام میں درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 13 جولائی 2006ء ہے جبکہ انٹری ٹیسٹ 16 جولائی 2006ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 2 جولائی 2006ء ملاحظہ کریں۔

❁ Comsats انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی اسلام آباد نے ایم بی اے پروگرام کا اعلان کیا ہے یہ پروگرام جرمنی اور پاکستان میں ہوگا۔ اس کورس کا تیسرا حصہ جرمنی میں پڑھایا جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے اس ویب سائٹ www.ciit.edu.pk کو ملاحظہ کریں۔

❁ انسٹیٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹینٹس آف پاکستان نے کوچنگ کلاسز اور Distance Learning (Correspondence) پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے اس کیلئے گریجویشن فرسٹ ڈویژن یا بی کام سیکنڈ ڈویژن ہونا لازمی ہے۔ کوچنگ کلاسز کیلئے آخری تاریخ 7 جولائی 2006ء ہے جبکہ فاصلاتی پروگرام کیلئے درخواست دینے کی آخری تاریخ 22 جولائی 2006ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 2 جولائی 2006ء ملاحظہ کریں۔

❁ پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ لاہور نے درج ذیل کورسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔
i۔ ایم ایس کورسز ii۔ ایم ڈی کورسز۔ iii۔ ایم فل کورسز۔ iv۔ ڈپلومہ کورسز۔ v۔ ایف سی پی ایس پارٹ ٹو ٹریننگ

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 جولائی 2006ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے اس نمبر سے رابطہ کرلیا جائے۔ (Ph:042-9203083) اس کے علاوہ روزنامہ ڈان مورخہ 2 جولائی 2006ء بھی ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت تعلیم)

درخواست دعا

❁ مکرم طاہر احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ میرے والد مکرم حکیم چوہدری محمد اسماعیل صاحب آف چک 45/P بس کے حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں اور ملٹری ہسپتال رحیم یار خان میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ وہ ان کو اپنے فضل و کرم سے کامل صحت عطا فرمائے۔ یہ بزرگ اسیر راہ مولیٰ بھی رہے ہیں۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاءالاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4روپے

مذہبی رواداری اور آزادیٔ ضمیر کے علمبردار۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

محترم فضیل عیاض احمد صاحب

مذاہب عالم کی تاریخ میں یہ امر بے حد کربناک اور قلوب انسانی پر افسردگی طاری کرنے والا ہے کہ ہر مذہب کے ماننے والوں نے نہ صرف یہ کہ مذہب کی تعبیر کرتے ہوئے پیدا ہونے والے اختلافات کے نتیجے میں ایک دوسرے پر ظلم کئے بلکہ دوسرے مذاہب کے ماننے والوں پر ایسے تشدد کئے جن کو سوچ کر بھی جسم پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔

سپینش انکویزیشن (Spanish Inquisition) نے جسے 1478ء میں پاپائے روم کی ایماء اور منظوری سے قائم کیا گیا تھا مظالم کی وہ مثالیں قائم کیں جس پر چرچ آج بھی شرمندہ ہے اور تاریخ میں Tomas de Torquemada (توماس۔ دے۔ تورقے مادا) جیسے بدنام انکویزیٹر کو جنم دیا جس کی بربریت کی داستانیں عیسائی مذہب کی تاریخ کا ایک تاریک حصہ ہیں۔

پندرھویں صدی عیسوی میں جب عیسائی فرقے Protestant کا آغاز ہوا اور اس کے ماننے والوں نے پھیلنا شروع کیا خصوصا اٹلی میں تو Pope Jhon III نے جناب Cardinal Carafa (کارڈینل کارافا) کی سربراہی میں انکویزیشن قائم کی جو ایک عرصے تک قائم رہی اور نہ صرف پروٹسٹنٹ قبول کرنے والوں پر بلکہ ایسی سائنسی تحقیقات پیش کرنیوالوں کو بھی تشدد کا نشانہ بنایا گیا جن کی تحقیقات بائیبل سے مطابقت نہ رکھتی تھیں۔ رومن انکویزیشن 1542ء تک صرف اٹلی کی حدود میں رہی جب کارڈینل کرافا Pope Paul IV بنا تو اس کا دائرہ وسیع ہو گیا اور اس کی تحقیقات اور ظلم سے بشپ اور کارڈینل بھی محفوظ نہ رہے۔
(انسائیکلوپیڈیا انکارٹا مائکروسوفٹ کارپوریشن زیر لفظ Inquisition)

انکویزیشن کا یہ عمل یورپ کے ان تمام ملکوں میں جاری رہا جو آج مذہبی آزادی کے علمبردار ہیں اور جہاں آج دوسرے مذاہب والے، مذہب، رنگ، نسل اور تہذیب و ثقافت کے اختلاف کے باوجود جذب ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ مذہبی رواداری اور آزادی کا جو درس ہمیں آج یورپ کی جامعات اور اس کی تہذیب دے رہی ہے وہ درس عرب کے وحشت خیز معاشرے میں پیدا ہونے والے داعیِ امن النبی الامی نے پہلے دن سے ہی دے دیا، اور ظلم و جبر کے خلاف وہ آواز اٹھائی کہ اس معاشرے کو بدل کر رکھ دیا۔ آپ نے اپنی زندگی کے آخری حج پر اعلان فرمایا کہ اے لوگو تمہارا رب ایک ہے تم ایک ہی باپ کی نسل ہو اس لئے تم میں چھوٹے بڑے کی تقسیم قابل قبول نہیں نہ کسی عربی کو کسی عجمی پر اور نہ کسی عجمی کو کسی عربی پر نہ سیاہ کو سفید پر نہ سفید کو سیاہ پر کوئی فضیلت حاصل ہے صرف تقویٰ اور ذاتی قابلیت ہی وجہ فضیلت ہو گی اور دین حق کے اقتدار میں رنگ و نسل کا کوئی امتیاز نہ ہو گا۔

آیئے سیرت محمد عربی صلی اللہ وآلہ وسلم کی نظر سے اس سارے عمل کا جائزہ لیں۔

سن 4 ہجری میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے (سینٹ کیتھرائن متصل کوہ سینا کے) راہبوں اور تمام عیسائیوں کو ایک امان نامہ دیا یہ ایک طویل امان نامہ ہے اور مذہبی رواداری کی اعلیٰ مثال ہے۔ اس امان نامے کو مختلف عیسائی مورخین نے بھی نقل کیا ہے چنانچہ کتاب Patrologia Orientalus جلد 13 صفحہ 600 تا 618 پر بھی یہ امان نامہ منقول ہے
اس کی عبارت کا آغاز ان الفاظ سے ہوتا ہے۔

''امان نامہ من جانب محمد بن عبدالمطلب جملہ بنی نوع انسان کی طرف مبعوث کردہ رسول جو بشیر اور نذیر اور احکام خداوندی کے ابلاغ میں امین ہے''

پھر لکھوایا ''بنام سید بن حارث بن کعب، اور ان کی ملت نصرانیہ آباد کاران مشرق و مغرب نزدیک و دور و عرب نژاد اور عجمی و مشہور و گمنام سب کے لئے!

یہ تحریر نصاریٰ کے لئے رسول اللہؐ کی طرف سے معمول کے طریق پر ایسے امان نامہ کی صورت میں ہے جس میں انصاف اور معاہدین کی حفاظت کی ذمہ داری دی جاتی ہے مسلمانوں میں جو شخص اس امان نامہ کی پاسداری ملحوظ رکھے وہ اسلام کا نگہبان اور اسلام کی خوبیوں سے بہرہ مند ہونے کا مستحق ہے اور جو مسلمان اس امان نامہ کو نظر انداز کر کے ان دفعات پر عمل نہ کرے یا ان کی مخالفت کا مرتکب ہو اور میرے احکام کا پابند نہ رہے وہ خدا سے کئے ہوئے میثاق سے پھرنے والا، اس کی پناہ سے فراری اور لعنت کا مستوجب ہے بادشاہ ہو یا رعایا اس بنا پر میں نے انہیں اپنے خدا کی طرف سے امان دینے کے ساتھ جملہ انبیاء و اصفیا اور دنیا کے مومنین و مسلمین اولین و آخرین ہر ایک کی طرف سے پناہ دی اس بارے میں وہ میثاق سامنے رکھنا ضروری ہے جو خدا نے بنی اسرائیل کو اطاعت و ایفائے عہد اور اللہ سے کئے ہوئے وعدہ کو پورا کرنے کے لئے ارشاد فرمایا۔''

اس کے بعد آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نصاریٰ کی حفاظت کی ذمہ داری ان کے معابد اور زیارت گاہوں کی حفاظت کی ضمانت دی ہے اور فرمایا'' ان کے گرجے، عبادت خانے، خانقاہیں، اور مسافر خانے خواہ وہ پہاڑوں میں ہوں یا کھلے میدان میں یا تیرہ و تار غاروں کے اندر ہوں یا آبادیوں میں گھرے ہوئے ہوں یا وادیوں کے دامن اور ریگستان میں ان سب کی حفاظت میرے ذمہ ہے''

پھر فرمایا'' ان معاہدین اور ان کے ہم مشرب گروہ کے عقائد و رسوم مذہب کے تحفظ میں میری ذمہ داری ہے''

پھر فرمایا'' یہ لوگ خشکی اور بحری شرق و غرب کے کسی حصہ میں کیوں نہ ہوں ان کے لئے میرے ساتھ مسلمانوں کا ہر فرد اس امان نامہ کا پابند ہے۔

پھر فرمایا'' ان کے پادری، راہب اور سیاح جن مناصب پر ہیں انہیں معزول نہ کروں گا''

پھر فرمایا'' ان کی عبادت گاہوں میں بھی مداخلت نہ کروں گا'

پھر فرمایا'' نہ انہیں مساجد میں تبدیل کروں گا''

پھر فرمایا'' نہ انہیں مہمان سرائے کے طور پر استعمال کروں گا''

پھر فرمایا'' کسی ذِمی (غیر مسلم شہری جو مسلم حکومت کی ذمہ داری میں ہے) کو مسلمانوں کی حمایت میں جنگ کرنے پر مجبور نہ کیا جائے گا۔ وہ ہمارے پناہ گزیں ہیں اور اپنی امان کا عوض ادا کرتے ہیں۔ جنگ کے موقعہ پر ان سے گھوڑے اور اسلحہ بھی نہ لئے جائیں۔ اگر از خود امداد کرنا چاہیں تو اس حالت میں وہ قابل مدح اور تشکر کے حقدار ہیں۔''

پھر فرمایا'' کسی نصرانی کو مسلمان ہونے پر مجبور نہ کیا جائے''

پھر فرمایا'' ان کی عورتیں جن سے عقد حلال ہے مسلمان انہیں زبردستی نکاح میں نہ لائیں۔ ان کی طرف سے انکار کی حالت میں ایسا ارادہ ان کو تکلیف پہنچاتا ہے نکاح تو خوشی سے ہونا چاہئے۔''

پھر فرمایا'' جس مسلمان کے گھر میں نصرانی عورت ہو اسے اپنے مذہبی شعائر ادا کرنے کی اجازت ہونا چاہئے وہ عورت جب چاہے اپنے علماء سے مسئلہ دریافت کر سکتی ہے جو شخص اپنی نصرانی بیوی کو اس کے مذہبی شعائر ادا کرنے سے منع کرے وہ خدا اور رسول کی طرف سے ان کو دئے گئے میثاق کا مخالف اور عنداللہ کاذب ہے۔''

پھر فرمایا'' اگر وہ اپنی عبادت گاہوں اور خانقاہوں یا قومی عمارتوں کی مرمت کرنا چاہیں اور مسلمانوں سے مالی اور اخلاقی امداد کے طلب گار ہوں تو ان کی اعانت کرنا چاہئے یہ اعانت ان پر قرض اور احسان نہ ہو گی بلکہ اس میثاق کی تقویت ہو گی جو رسول اللہ نے از راہ احسان و کرم ان پر کیا ہے۔''

اس میثاق پر 32 افراد کے بطور گواہان دستخط ہیں جس میں خلفاء راشدین کے علاوہ کبار صحابہ کے دستخط ہیں اور یہ معاہدہ معاویہ بن ابوسفیان نے تحریر کیا۔ اسی معاہدہ کی تجدید حضرت ابوبکرؓ نے فرمائی اور پھر حضرت عمرؓ نے بھی اس کی تجدید کی۔ (بحوالہ سیاسی وثیقہ جات اردو ترجمہ الوثائق السیاسیة مؤلفہ ڈاکٹر محمد حمید اللہ حیدرآبادی مترجم مولانا یحی امام خان نوشہروی شائع کردہ مجلس ترقی ادب ۲۔ نرسنگھ داس گارڈن کلب روڈ لاہور طبع اول 1960 ناشر کریم احمد خان معتمد مجلس ترقی ادب مطبع زرین آرٹ پریس 61 ریلوے روڈ لاہور)

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے مذہبی رواداری کی جن عظیم الشان تعلیمات کو بنی نوع انسان کے سامنے پیش کیا یہ امان نامہ اس کی ایک نادر مثال ہے۔ کیا آج کے دور میں کسی مذہبی ریاست یا رہنما یا لیڈر کی طرف سے ایسے کسی امان نامے کی مثال دی جا سکتی ہے اور جس کا نفاذ آج بھی ہو اور آج بھی اس کا اسی طرح احترام کیا جائے۔

مذہبی رواداری کی جو تعلیمات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش کیں بعد میں آنے والے شارحین دین نے بادشاہوں کی سیاسی مصلحتوں کی خاطر اور ان کے نظریات کے مطابق مذہب کی تعبیر کرتے ہوئے غیر مسلموں کو کمتر درجہ کا شہری بنانے کے لئے وہ تعلیمات پیش کر دیں جو آج تک خدا کا خوف رکھنے والے علماء کے لئے وبال جان بنی ہوئی ہیں۔ جب کے اس کے برعکس حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنا رویہ مذہبی رواداری کے تعلق میں کیا تھا آیئے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک خوبصورت واقعہ دیکھتے ہیں۔

بعثت نبوی کے بعد کی بات ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم عبادت کی غرض سے حرم کعبہ میں جایا کرتے تھے۔ اور قریش مکہ ان کو ہر طرح کی ایذاء دینا اپنا فرض سمجھتے تھے۔ سجدے میں سر رکھتے تو اوپر پتھر رکھ دیتے، کبھی ایسی بھی بدبختی کی گئی کہ عقبہ بن ابی معیط کہیں سے اونٹنی کی بچہ دانی لے آیا اور جب آپ سجدے میں گئے تو سر پر رکھ دی۔ انہی دنوں کا واقعہ ہے کہ ایک مرتبہ آپ عبادت کی غرض سے کعبہ گئے اور کلید بردار کعبہ عثمان بن طلحہ سے کعبہ کی چابیاں طلب کیں اس نے کمال تکبر سے آپ کی اس استدعا کو ٹھکرا دیا۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ'' عثمان! ایک دن آئے گا کہ یہ کنجیاں میرے ہاتھ میں ہوں گی اس پر عثمان بن طلحہ نے جھنجلا کر کہا'' کیا اس دن قریش کے تمام مرد ذلیل و برباد ہو چکے ہوں گے؟'' فتح مکہ کے روز سب سے پہلے آپ کعبہ میں تشریف لے گئے اور اسی عثمان کو آپ نے طلب فرمایا عثمان لرزاں و ترساں حضور کے سامنے بت بنا کھڑا تھا اور اسے اپنے وہ الفاظ یاد آ رہے تھے جو اس نے حضور سے کہے تھے لیکن میرے آقا و مولا نے کمال شفقت اور مہربانی سے فرمایا: عثمان آج انتقام لینے اور غصہ نکالنے کا دن نہیں بلکہ نیکی اور اسلامی اخلاق قائم کرنے کا دن ہے جاؤ تمہیں معافی دی جاتی ہے نہ صرف معافی بلکہ کعبہ کی

چابیاں ہی تیرے حوالے کی جاتی ہیں اور یہ چابیاں جو تم سے چھینے گا وہ ظالم ہوگا‘‘۔

(بحوالہ اسلام اور غیر مسلم رعایا مؤلفہ ملک سیف الرحمٰن)

یہ تھے اس فاتح کے اخلاق عالیہ اور مذہبی رواداری کہ جس پر ظلم پر ظلم کئے گئے لیکن اس نے ہر ظلم کا انتقام لیا لیکن تلوار و تیر سے نہیں بلکہ عفو درگذر سے۔ایک اور واقعہ پیش خدمت ہے جس سے آپ کے اس دلی جذبے کا پتا چلتا ہے جو غیر مذاہب والوں اور اپنے مخالفین بلکہ جانی دشمنوں کے لئے آپ کے دل میں موجزن تھا۔

قبائل یمامہ کا ایک سردار ثمامہ بن اثال تھا اس نے کئی اسلامی مہمات کو سخت نقصان پہنچایا تھا۔ وہ گرفتار ہوکر آیا تو حضور نے اس کو مسجد نبوی میں ایک ستون کے ساتھ بندھوا دیا۔ مقصد یہ تھا کہ وہ مسجد میں صحابہ کی آمدورفت کو دیکھے اور ان کے عقائد اور اعمال پر اسے غور کرنے کا موقع مل جائے جب بھی حضور اس کے پاس سے گزرتے تو فرماتے سنایئے ثمامہ کیا حال ہے اور تم کیا چاہتے ہو؟ وہ جواب دیتا اگر آپ مجھے معاف کردیں تو آپ کا احسان یاد رکھوں گا، اور آپ مجھے کبھی ناشکر گزار نہیں پائیں گے اور اگر آپ مجھے قتل کردیں تو میں اس کا مستحق ہوں اگر مالی معاوضہ چاہئے تو جو آپ فرمائیں گے میں ادا کردوں گا۔ تین دن تک آپ نے اسے اسی حالت میں رکھا اور تینوں دنوں اس سے دریافت کرتے رہے۔ تین دن کے بعد آپ نے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو۔ اب وہ اپنے گھر جاسکتا ہے۔ ثمامہ رہائی پانے کے بعد سیدھا ایک تالاب میں جاکر نہایا اور واپس آکر عرض گزار ہوا ”خدا کی قسم اس سے پہلے روئے زمین پر سب سے زیادہ آپ مجھے برے لگتے تھے لیکن آپ کے اخلاق کریمانہ اور حسن معاشرت دیکھ کر اب ساری زمین پر آپ سے زیادہ مجھے کوئی پیارا نہیں۔ خدا کی قسم سب سے زیادہ مجھے آپ کا مذہب ناپسند تھا لیکن اب مجھے اس سے زیادہ پیارا مذہب کوئی نظر نہیں آتا خدا کی قسم آپ کا شہر مجھے سخت ناپسند تھا اب اس جیسا پیارا شہر میرے نزدیک روئے زمین پر کوئی نہیں اب میں مسلمان ہوتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اس کے برگزیدہ بندے اور رسول ہیں۔

اس کے بعد ثمامہ مکہ میں عمرہ کے لئے گئے اہل مکہ نے کہا اے ثمامہ! سنا ہے تو بے دین ہوگیا ہے اس لئے ہم تجھے قتل کرتے ہیں ثمامہ نے کہا کہ میں بے دین نہیں ہوا بلکہ سب سے بہتر دین محمد ﷺ کے دین میں داخل ہوگیا ہوں۔ خدا کی قسم تمہارے لئے سارا غلہ یمامہ سے آتا ہے اگر تم نے مجھے تنگ کیا تو تمہیں وہاں سے گندم کا ایک دانہ بھی نہ مل سکے گا اس پر قریش ڈر گئے لیکن پھر بھی اس کو کافی تنگ کیا۔ جب ثمامہ بن اثالؓ واپس یمامہ پہنچے تو انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ خبردار اہل مکہ کو گندم کا ایک دانہ بھی نہ پہنچے۔ اہل مکہ اس گرفت سے بہت تنگ ہوگئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عریضہ بھیجا ”جب تک آپ مکہ میں رہے ہم نے بارہا آپ کی زبان سے سنا کہ صلہ رحمی ضروری چیز ہے لیکن آپ کے رفقاء میں سے ثمامہ نے غضب کردیا اس نے اپنی قلمرو سے ہمارے لئے گیہوں کی برآمد روک لی ہے جس سے ہم بے حد تکلیف میں ہیں اگر آپ ثمامہ کو لکھ سکیں کہ یہ پابندی دور کرلے تو آپ کی عنایت ہوگی“ اس پر آپ نے ثمامہ کو لکھا کہ ”میری قوم قریش سے غلہ کی برآمدگی میں پابندی ہٹا لو“۔ ایک اور روایت میں ہے کہ آپ نے لکھا کہ ”اہل مکہ کے ساتھ حسب دستور سابق خرید وفروخت جاری رکھو اور ان کا غلہ بند نہ کرو۔ کیونکہ دشمن کو بھوکا مارنا اچھی بات نہیں“

(بحوالہ اسلام اور غیر مسلم رعایا مؤلفہ ملک سیف الرحمٰن)

آج کی دنیا میں محض Mass Destruction اور ہتھیاروں کی تیاری کے خوف کے خلاف پراپیگنڈے کے نتیجے میں قوموں پر UNO کی طرف سے Sanctions کا خوف دلایا جاتا ہے۔ پابندیوں کی دھمکی دی جاتی ہے، اور قوموں کو محض ایک شخص کے پکڑنے کے لئے خاک وخون میں ملا دیا جاتا ہے لیکن عرب کے اس بادیہ نشین عربی نبی کے اخلاق اور مذہبی رواداری کا نظارہ تو دیکھئے کہ ایک ایسی قوم کو اناج کی فروخت ایک شخص بند کردیتا ہے جس نے اس کے نبی پر ہر ظلم روا رکھا ہوتا ہے اس حد تک کہ تین سال تک اس کو ایک تنگ گھاٹی میں محصور کئے رکھا جہاں بچے دودھ کے لئے بلکتے رہے، کھانے پینے کی اشیاء پر پابندی لگادی گئی گویا مکمل سوشل بائیکاٹ کی کیفیت پیدا کردی گئی۔ اور جب وہ قوم اس نبی کے اخلاق کو دیکھ کر اس سے فریاد کرتی ہے تو وہ یہ نہیں کہتا واہ ثمامہ تم نے بہت اچھا کام کیا اس نے کہا تو صرف یہ کہا ”دشمن کو بھوکا مارنا اچھی بات نہیں“

ایک دفعہ خیبر کی ایک یہودی عورت نے جو آپ کی خدمت میں بھنے ہوئے گوشت کا تحفہ پیش کیا آپ نے اسے قبول کرلیا لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ اس میں زہر ہے اس پر آپ نے اس عورت کو بلوا کر تحقیق کی لیکن اس عورت نے معذرت کی آپ نے اسے معاف فرمادیا۔

مذہبی رواداری کی اس سے بڑی اور کیا مثال ہو سکتی ہے کہ ایک عورت آپ کو جان سے مارنے کی کوشش کرتی ہے۔ غیر مسلم ہے، سازش کا امکان بھی ہے لیکن آپ اسے اس کی معذرت پر معاف کردیتے ہیں۔

آپ کے اس حلم اور رواداری کو دیکھ کر غیر مسلم بھی بسا اوقات فائدہ اٹھاتے تھے۔ ایک مرتبہ ایک غیر مسلم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں مہمان ہوا آپ نے پہلے ایک بکری کا دودھ پیش کیا پھر دوسری بکری کا لیکن وہ سیر نہ ہوا یکے بعد دیگرے سات بکریوں کا دودھ وہ پی گیا۔ آپ اس حرص پر مسکرائے تو لیکن اس کو کچھ نہ کہا۔

(بحوالہ اسلام اور غیر مسلم رعایا مؤلفہ ملک سیف الرحمٰن)

مذہبی اختلاف آپ کو اس بات پر آمادہ نہیں کرتا تھا کہ آپ کسی غیر مسلم کا دیا ہوا تحفہ قبول نہ کریں۔ آپ ہمیشہ ان کی دلداری کی خاطر ان کی طرف سے دیئے گئے تحائف بھی قبول فرمالیتے۔ یہودان بنی نضیر میں سے مخیریق نامی ایک یہودی نے مرتے وقت اپنے سات باغات آپ کے نام ہبہ کردئے جو آنحضورؐ نے قبول فرمائے۔

(بحوالہ اسلام اور غیر مسلم رعایا مؤلفہ ملک سیف الرحمٰن)

حضرت ابن ابی لیلیٰ روایت کرتے ہیں کہ سہل بن حنیف اور قیس بن سعد قادسیہ میں بیٹھے ہوئے تھے ان کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ کھڑے ہو گئے کسی نے کہا کہ یہ تو یہاں کے ایک باشندے یعنی کافر کا جنازہ تھا اس پر انہوں نے جواب دیا کہ کیا ہوا؟ اسی طرح ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے بھی ایک جنازہ گزرا تو آپ کھڑے ہو گئے لوگوں نے کہا یہ تو یہودی کا جنازہ تھا آپ نے فرمایا کیا یہودی انسان نہیں ہوتے۔

مذہبی رواداری اور عدم تشدد کے لئے ضروری ہے کہ دوسرے کے دلائل کو سنا جائے اور نہ صرف سنا جائے بلکہ اس کے دلائل اگر عادلانہ اور منصفانہ بنیاد پر قائم ہوں تو ان کو قبول بھی کرلیا جائے۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس معاشرے کا تصور پیش کیا اس میں آزادی رائے اور مذہب کو اولین اہمیت حاصل ہے اور مذہبی بنیاد پر جبر وتشدد کا کوئی تصور موجود نہیں۔ اپنی پیش کردہ تعلیم کی بناء پر مذہبی عدم تشدد کا دعویٰ اگر کوئی مذہب کرسکتا ہے تو وہ صرف اور صرف وہ دین ہے جو محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب ہے۔ کسی دوسرے مذہب کو یہ فخر حاصل نہیں کہ اس کی اصولی تعلیمات میں امن اور جبر سے دوری کی تعلیم بنیادی اصولوں کی صورت میں موجود ہو۔

سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش کردہ ان اصولوں میں سے بعض کو میں پہلے پیش کرچکا ہوں اور اس کا اقرار اپنوں کو تو ہے ہی لیکن کہتے ہیں کہ جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے غیروں نے بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور تعلیمات کے اس پہلو کو نہ صرف سراہا بلکہ اس پر نہایت خوبصورت انداز سے لکھا بھی۔ چنانچہ معروف مصنف Godfrey Higgins گاڈفرے ہگنس اپنی کتاب میں لکھتا ہے:

ترجمہ: اس بات سے زیادہ عام طور پر کوئی بات سننے میں نہیں آتی کہ عیسائی پادری محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مذہب کو اس کے تعصب اور غیر رواداری کی وجہ سے گالیاں دیتے ہیں عجیب یقین دہانی اور منافقت ہے یہ! کون تھا جس نے سپین سے ان مسلمانوں کو جو عیسائی ہوچکے تھے بھگایا تھا کیونکہ وہ سچے عیسائی نہ تھے؟ اور کون تھا جس نے میکسیکو اور پیرو میں لاکھوں لوگوں کو تہ تیغ کردیا تھا اور ان کو غلام بنالیا تھا کیونکہ وہ عیسائی نہ تھے۔ اور کیا ہی عمدہ اور مختلف نمونہ تھا جو مسلمانوں نے یونان میں دکھایا۔ صدیوں تک عیسائیوں کو ان کے مذہب، ان کے پادریوں، لاٹ پادریوں اور راہبوں اور ان کے گرجا گھروں کو اپنی جاگیر پر پُرامن طور سے رہنے دیا۔

(Godfrey Higgins, as cited in Apology for Mohammad, Edited by Mirza Abul Fazl with introduction, Critical Notes appendices and chapter on Islam Lahore, P 123-124)

پھر وہ مزید لکھتا ہے کہ:۔

خلفاء اسلام کی تمام تر تاریخ میں انکوزیشن جیسی بدنام چیز سے نصف سے کم بھی بدنام چیز ہمیں نہیں ملتی۔ کوئی ایک واقعہ بھی کسی کو مذہبی اختلاف کی بنا پر جلا دینے یا کسی کو محض اس وجہ سے موت کی سزا دینے کا ہوا کہ وہ مذہب اسلام کو قبول کیوں نہیں کرتا۔

(Ibid p 125-128)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو جنگیں اضطراری کیفیت میں کفار مکہ یا عرب کے بعض قبائل کے ساتھ لڑیں وہ محض دفاع کے لئے تھیں۔ وہ کسی جنگی جنون کا نتیجہ نہیں تھیں نہ ہی اسلحہ کی دوڑ میں شامل ہونے والوں کی جنگیں تھیں۔ ان جنگوں میں دی جانے والی ہدایات کو سامنے رکھ لیا جائے تو یوں لگتا ہے کہ جنگ نہیں ہے بلکہ امن کے قیام کی ایک عظیم الشان جدوجہد ہے۔ آنحضور صلی اللہ وار ان کے مذہب میں دین کو پھیلانے کے لئے قتال ایک دینی فریضے کے طور پر کبھی بھی فرض نہیں کیا گیا۔ بلکہ جہاد اور قتال میں دین نے ایک فرق رکھا ہے اور تلوار کے ساتھ جہاد کو صرف اس صورت میں جائز قرار دیا ہے کہ جب ان کے مقابل تلوار اٹھالی جا ئے لیکن اگر دشمن تلوار نیام میں کرلے اور صلح کی طرح ڈال دے تو اس سے جنگ کی اجازت نہیں۔

ایک معروف سکالر Ruth Cranston نے عیسائی کہلانے والی حکومتوں کی موجودہ جنگوں اور گزشتہ جنگوں کا محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی جنگوں سے موازنہ کرتے ہوئے اپنی کتاب World Faiths میں لکھا ہے کہ:۔

ترجمہ: محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی جنگ یا خونریزی کا آغاز نہیں کیا۔ ہر جنگ جو انہوں نے لڑی مدافعانہ تھی۔ وہ اگر لڑے تو اپنی بقا کو برقرار رکھنے کے لئے۔ اور ایسے اسلحہ اور طریق سے لڑے جو اس زمانے کا رواج تھا۔ یہ بات یقین سے کہی جاسکتی ہے کہ چودہ کروڑ (یاد رہے کہ یہ حوالہ 1949ء میں چھپنے والی ایک کتاب کا ہے) عیسائیوں میں سے جنہوں نے حال ہی میں ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد انسانوں کو ایک بم سے ہلاک کردیا ہو کوئی ایک قوم بھی ایسی نہیں جو ایک ایسے لیڈر پر شک کی نظر ڈال سکے جس نے اپنی (تمام) جنگوں کے بدترین حالات میں بھی صرف پانچ یا چھ سو افراد کو تہ تیغ کیا ہو۔ عرب کے نبی کے ہاتھوں ساتویں صدی کے تاریکی کے دور میں جب لوگ ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہورہے ہوں ہونے والی ان ہلاکتوں کا آج کی روشن بیسویں صدی کی ہلاکتوں سے مقابلہ کرنا ایک حماقت

کے سوا کچھ نہیں۔ اس بیان کی تو حاجت ہی نہیں جو قتل انکویزیشن اور صلیبی جنگوں کے زمانے میں ہوئے جب عیسائی جنگجوؤں نے اس بات کو ریکارڈ کیا کہ ’’وہ ان بے دینوں کی کٹی پھٹی لاشوں کے درمیان ٹخنے ٹخنے خون میں پھر رہے تھے۔‘‘

(Ruth Cranston, World Faiths, New York, 1949, P 155)

Bodley نے ان الفاظ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مذہبی تشدد کے الزام کا جواب دیا ہے:۔

ترجمہ: محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دل میں خونریزی کی کوئی خواہش یا جستجو نہیں تھی۔ تاہم انہوں نے اسے تعلیم کا حصہ بنایا تھا لیکن اس اخلاقی تعلیم کے ساتھ جو اس دور و مابعد کے عیسائیوں میں مروج تھی۔

معروف مسیحی پادری اور تاریخ دان ڈیون پورٹ Davenport لکھتا ہے کہ:۔

یہ بات یقینی طور پر کامل سچائی کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ اگر مغربی شاہزادے مسلمان مجاہدین اور ترکوں کی جگہ ایشیا کے حکمران ہوگئے ہوتے تو مسلمانوں کے ساتھ اس مذہبی رواداری کا سلوک نہ کرتے جو مسلمانوں نے عیسائیت کے ساتھ کیا۔ کیونکہ عیسائیت نے تو اپنے ان ہم مذہبوں کو نہایت تعصب اور ظلم کے ساتھ تشدد کا نشانہ بنایا جن کے ساتھ ان کے مذہبی اختلاف تھے۔

(Davenport An Apology for Mohammad and the Koran p84)

Ruth Cranston کا بیان ہے کہ:۔

ترجمہ:۔ اٹلانٹک چارٹر جس میں مذہبی آزادی اور خوف سے آزادی کو شامل کیا گیا ہے، سے تیرہ صدیاں پیشتر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مفتوح یہودی اور عیسائی قبائل سے ایسے معاہدے کر چکے تھے جس میں انہیں عبادت کرنے اور اپنی حکومت قائم کرنے کی مکمل آزادی دی گئی تھی۔

ان حوالوں سے ایک منصف مزاج سمجھ سکتا ہے کہ حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کی پیش کردہ تعلیم میں کس قدر مذہبی رواداری کو دخل تھا کہ غیر بھی اس کا اعتراف کرنے پر مجبور ہے۔

کسی بھی رہنما بادشاہ جرنیل کے اصل مزاج اور نظریات کا اظہار اس کے کامل غلبے کے زمانے میں ہوتا ہے۔ تاریخ عالم میں اس بات پر شاہد ہے کہ جب بھی بادشاہوں یا فوجی لیڈروں کو مکمل اختیار حاصل ہوا تو ان سے ایسے بہیمانہ اخلاق کا ظہور ہوا کہ جن کی مثال نہیں ملتی, اپنی مفتوح قوموں کو موت کی نیند سلا دینا تو عام سی بات تھی، نظریات کے اختلاف پر لوگوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا جاتا۔ سپینش انکویزیشن، رومن انکویزیشن اور فرنچ انکویزیشن اس کی ادنیٰ مثالیں ہیں۔ برطانیہ میں ایک ملکہ کا سینکڑوں عورتوں کو چرچ کے کہنے پر صرف اس الزام میں جلا دینا کہ ان پر شبہ تھا کہ وہ فسوں کاری کرتی ہیں تاریخ کے صفحات سے ابھی تک محو نہیں ہوا۔ لیکن ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے عین اس وقت جب آپ فاتحانہ شان سے اس بستی میں داخل ہوئے جس سے آپ کو نہایت بے سروسامانی کے عالم میں نکلنا پڑا تھا، ہاں وہی بستی جس نے آپ کے راستے میں کانٹے بچھائے تھے، وہی بستی جس کے رہنے والوں نے آپ پر وہ ستم توڑے تھے کہ اگر وہ پہاڑوں پر توڑے جاتے تو وہ بھی پانی بن کر بہہ جاتے، وہی بستی جس کے رہنے والوں نے آپ کے سر میں راکھ ڈالی، آپ کو عین کعبہ میں گلا گھونٹ کر مارنے کی کوشش کی، لیکن جب آپ اس بستی میں فاتحانہ شان سے داخل ہوئے تو اس کے رہنے والوں کے دل کانپ رہے تھے، دیکھنے والی آنکھ ان ظلموں کے انتقام کی منتظر تھی، زمین کہہ رہی تھی کہ اب اس ظلم کا انتقام یوں لیا جائے گا کہ مجھ پر ان کفار کے خون کی ندیاں بہہ نکلیں گی لیکن کیا ہوا آیئے اس کو معروف فرانسیسی تاریخ دان سٹینلے لین پول Staneley lane Pole کی زبان سے سنئے۔

’’اب وقت تھا کہ پیغمبر خونخوارانہ فطرت کا اظہار کرتے، آپ کے قدیم ایذا دہند آپ کے قدموں میں آپڑے ہیں کیا آپ اس وقت اپنے بے رحمانہ طریقے سے ان کو پامال کریں گے؟ سخت عقوبت میں گرفتار کریں گے یا ان سے انتقام لیں گے۔؟

یہ وقت اس شخص کے اپنے اصلی روپ میں ظاہر ہونے ہے ہم ایسے مظالم کے پیش آنے کے متوقع ہیں جن کے سننے سے رونگٹے کھڑے ہوں اور جن کا خیال کر کے ہم پہلے ہی نفرین و ملامت کا شور مچائیں تو بجا ہے مگر یہ کیا معاملہ ہے؟ کیا بازاروں میں کوئی خونریزی نہیں ہوئی؟ ہزاروں مقتولوں کی لاشیں کہاں ہیں؟ واقعات سخت بے درد ہوتے ہیں کسی کی رعایت نہیں کرتے۔ اور یہ ایک واقعی بات ہے کہ جس دن آنحضرت کو اپنے دشمنوں پر فتح حاصل ہوئی وہی دن آپ کو اپنے نفس پر سب سے زیادہ عالی شان فتح حاصل کرنے کا بھی دن تھا۔ قریش نے سالہا سال تک جو کچھ رنج اور صدمے دیئے تھے اور بے رحمانہ تحقیر و تذلیل کی مصیبت آپ پر ڈالی تھی آپ نے کشادہ دلی کے ساتھ ان تمام باتوں سے درگذر کیا اور مکہ کے تمام باشندوں کو ایک عام معافی نامہ دے دیا۔‘‘

(ترجمہ بحوالہ مذہب کے نام پر خون)

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’اخلاق فاضلہ کسی انسان کے اس وقت بہ پایۂ ثبوت پہنچتے ہیں جب اپنے وقت پر ظہور پذیر ہوں اور اسی وقت دلوں پر ان کی تاثیریں بھی ہوتی ہیں‘‘ ......

’’غرض خدائے تعالیٰ کا ارادہ انبیاء اور اولیاء کی نسبت یہ ہوتا ہے کہ ان کے ہر یک قسم کے اخلاق ظاہر ہوں اور بہ پایۂ ثبوت پہنچ جائیں۔ سو خدا تعالیٰ نے اسی ارادے کو پورا کرنے کی غرض سے ان کی نورانی عمر کو دو حصوں پر منقسم کر دیتا ہے ایک حصہ تنگیوں اور مصیبتوں میں گزرتا ہے اور ہر طرح دکھ دیئے جاتے ہیں اور ستائے جاتے ہیں تا وہ اعلیٰ اخلاق ان کے ظاہر ہوں جائیں جو بجز سخت تر مصیبتوں کے ہرگز ظاہر اور ثابت نہیں ہو سکتے اگر ان پر وہ سخت تر مصیبتیں نازل نہ ہوں‘‘......’’دوسرا حصہ انبیاء اور اولیاء کی عمر کا فتح میں، اقبال میں، دولت میں بمرتبۂ کمال ہوتا ہے تا وہ اخلاق ان کے ظاہر ہو جائیں کہ جن کے ظہور کے لئے فتح مند ہونا صاحب اقبال ہونا صاحب دولت ہونا، صاحب اختیار ہونا، صاحب اقتدار ہونا، صاحب طاقت ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ اپنے دکھ دینے والوں کے گناہ بخشنا اور اپنے ستانے والوں سے درگذر کرنا، اور اپنے دشمنوں سے پیار کرنا، اور اپنے بد اندیشوں کی خیر خواہی بجا لانا دولت سے دل نہ لگانا، دولت سے مغرور نہ ہونا، دولتمندی میں امساک اور بخل اختیار نہ کرنا اور کرم اور جود و بخشش کا دروازہ کھولنا اور دولت کو ذریعۂ نفس پروری نہ ٹھہرانا، اور حکومت کو آلۂ ظلم و تعدی نہ بنانا یہ سب اخلاق ایسے ہیں کہ جن کے ثبوت کے لئے صاحب دولت اور صاحب طاقت ہونا شرط ہے‘‘......

’’اور اس بارے میں سب سے اول قدم حضرت خاتم الرسل محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسل پر کمال وضاحت سے یہ دونوں حالتیں وارد ہوگئیں اور ایسی ترتیب سے آئیں کہ جس سے تمام اخلاق فاضلہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مثل آفتاب کے روشن ہوگئے اور مضمون انک لعلی خلق عظیم کا بہ پایۂ ثبوت پہنچ گیا۔‘‘

’’حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ والوں اور دوسرے لوگوں پر بکلی فتح پا کر اور ان کو اپنی تلوار کے نیچے دیکھ کر پھر ان کا گناہ بخش دیا اور صرف انہیں چند لوگوں کو سزا دی جن کو سزا دینے کے لئے حضرت احدیت کی طرف سے قطعی حکم وارد ہو چکا تھا اور بجز ان ازلی ملعونوں کے ہر یک دشمن کا گناہ بخش دیا اور فتح پا کر سب کو لا تثریب علیکم الیوم کہا اور اسے عفو تقصیر کی وجہ سے کہ جو مخالفوں کی نظر میں ایک امر محال معلوم ہوتا تھا اور اپنی شرارتوں پر نظر کرنے سے وہ اپنے تئیں اپنے مخالف کے ہاتھ میں دیکھ کر مقتول خیال کرتے تھے ہزاروں انسانوں نے ایک ساعت میں اسلام قبول کر لیا‘‘۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد اول صفحہ 282 تا 287)

یہ ہے مذہبی رواداری کا وہ آفاقی تصور جو رسول اللہؐ نے اس وقت پیش کیا جب نہ تو کسی Atlantic Treaty کا تصور تھا نہ کسی اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے چارٹر کا اور نہ ہی Magna Carta کی تریسٹھ شقیں جو Barrons کو تو حقوق دیتی تھیں لیکن دوسروں کے حقوق غصب کرتی تھیں اور نہ ہی روسو کا معاہدہ عمرانی (Social Contract) بلکہ یہ وہ آفاقی تعلیم تھی جو خدائے وحدہ لاشریک نے محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اتاری اور اس وجود باجُود نے اس تعلیم کو اپنی ذات میں جاری کر کے یہ دکھا دیا کہ یہی وہ تعلیم ہے جس پر آئندہ بنی نوع انسان کی بقاء موقوف ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’ہمارے اصول میں داخل نہیں کہ اختلاف مذہبی کے سبب کسی کے ساتھ بدخلقی کریں اور بدخلقی مناسب بھی نہیں کیونکہ نہایت کار ہمارے نزدیک غیر مذہب والا ایک بیمار کی مانند ہے جس کو صحت روحانی حاصل نہیں۔ پس بیمار تو اور بھی قابل رحم ہے جس کے ساتھ بہت خلق اور حلم اور نرمی کے ساتھ پیش آنا چاہیئے۔ اگر بیمار کے ساتھ بدخلقی کی جاوے تو اس کی بیماری اور بھی بڑھ جائے گی۔ اگر کسی میں کجی اور غلطی ہے تو محبت کے ساتھ سمجھانا چاہیئے۔

ہمارے بڑے اصول دو ہیں۔ خداتعالیٰ کے ساتھ تعلق صاف رکھنا اور اس کے بندوں کے ساتھ ہمدردی اور اخلاق سے پیش آنا۔

(بدر جلد 2 نمبر 29 صفحہ 3، مورخہ 19/جولائی 1906ء)

پھر فرماتے ہیں:

’’اور میں اس وقت اپنی جماعت کو جو مجھے مسیح موعود مانتی ہے خاص طور پر سمجھاتا ہوں کہ وہ ہمیشہ ان ناپاک عادتوں سے پرہیز کریں ...... میں نصیحت کرتا ہوں کہ شر سے پرہیز کرو اور نوع انسان کے ساتھ حقِ ہمدردی بجالاؤ۔ اپنے دلوں کو بُغضوں اور کینوں سے پاک کرو کہ اس عادت سے تم فرشتوں کی طرح ہو جاؤ گے کیا ہی گندہ اور ناپاک وہ مذہب ہے جس میں انسان کی ہمدردی نہیں۔ اور کیا ہی ناپاک وہ راہ ہے جو نفسانی بغض کے کانٹوں سے بھرا ہے۔ سو تم جو میرے ساتھ ہو۔ ایسے مت ہو۔ تم سوچو کہ مذہب سے حاصل کیا ہے۔ کیا یہی کہ ہر وقت مردم آزاری تمہارا شیوہ ہو؟ ۔۔۔۔ خدا کے لئے سب پر رحم کرو تا آسمان سے تم پر رحم ہو آؤ میں تمہیں ایک ایسی راہ سکھاتا ہوں جس سے تمہارا نور تمام نوروں پر غالب رہے اور وہ یہ ہے کہ تم تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو اور ہمدرد نوع انسان ہو جاؤ اور خدا میں کھوئے جاؤ اور اس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل کرو کہ یہی وہ طریق ہے جس سے کرامتیں صادر ہوتی ہیں اور دعائیں قبول ہوتی ہیں اور فرشتے مدد کے لئے اترتے ہیں۔ مگر یہ ایک دن کا کام نہیں ترقی کرو۔ ترقی کرو۔ اس دھوبی سے سبق سیکھو جو کپڑوں کو اول بھٹی میں جوش دیتا ہے اور دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ آخر آگ کی تاثیریں تمام میل اور چرک کو کپڑوں سے علیحدہ کر دیتی ہیں۔ تب صبح اُٹھتا ہے اور پانی پر پہنچتا ہے اور پانی میں کپڑوں کو تر کرتا ہے اور بار بار پتھروں پر مارتا ہے تب وہ میل جو کپڑوں کے اندر تھی اور ان کا جزو بن گئی تھی کچھ آگ سے صدمات اٹھا کر اور کچھ پانی میں دھوبی کے بازو سے مار کھا کر یک دفعہ جدا ہونی شروع ہو جاتی ہے یہاں تک کہ کپڑے ایسے سفید ہو جاتے ہیں جیسے ابتداء میں تھے۔ یہی انسانی نفس کے سفید ہونے کی تدبیر ہے۔ اور تمہاری ساری نجات اس سفیدی پر موقوف ہے۔ یہی وہ بات ہے جو قرآن شریف میں خداتعالیٰ فرماتا ہے۔......(سورۃ الشمس 91:10) یعنی وہ نفس نجات پا گیا جو طرح طرح کے میلوں اور چرکوں سے پاک کیا گیا۔

اس کے بعد حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ شاہانہ

جاہ وجلال کے ساتھ اپنی جماعت کو حکم دیتے ہیں:۔

"سو میں حکم دیتا ہوں کہ ...... دلوں کو پاک کریں اور اپنے انسانی رحم کو ترقی دیں اور دردمندوں کے ہمدرد بنیں۔ زمین میں صلح پھیلاویں کہ اس سے اُن کا دین پھیلے گا" (مجموعہ اشتہارات جلد 3 صفحہ 233-231)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"ہماری طرف سے امان اور صلح کاری کا سفید جھنڈا بلند کیا گیا ہے۔ اپنے تئیں شریر کے حملہ سے بچاؤ مگر خود شریرانہ مقابلہ مت کرو" (مجموعہ اشتہارات جلد 3 صفحہ 96-295)

اس دور میں جماعت احمدیہ سے یہ توقع کی جارہی ہے کہ وہ اس تعلیم کو پھر زندہ کر کے دکھادے گی اور بنی نوع انسان کو امن صلح آشتی محبت اور پیار کی اس وادی میں لے جائے گی جو امن کے شہزادے، صلح کے پیامی، محبت کے داعی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بسائی ہے خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ (آمین)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ مشرق بعید

اللہ تعالیٰ نے ہر قدم پر تائید اور نصرت کے ایمان افروز نظارے دکھائے

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

اپنے معمولات میں ہر احمدی اپنے رب سے دعا کرتا ہے تو سب سے پہلے خلیفہ وقت کے لئے دعا کی توفیق پاتا ہے کیونکہ خلیفہ وقت اور جماعت احمدیہ ایک ہی وجود کے دو نام ہیں۔ اس لئے ہر احمدی کی نگاہیں اور دل اور دماغ خلیفہ وقت کی طرف مرکوز رہتے ہیں۔ ابھی 4/اپریل سے 15 مئی 2006ء تک حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سنگاپور، آسٹریلیا، جزائر فجی، نیوزی لینڈ اور جاپان کا دورہ فرمایا ہے۔ اس دوران جماعت کا ہر فرد ایک رنگ میں آپ کے ساتھ ساتھ رہا ہے اور ایم ٹی اے کے ذریعے آپ سے فیض یاب ہوتا رہا ہے۔ 7/اپریل کا خطبہ جمعہ آپ نے سنگاپور میں ارشاد فرمایا۔ 14 اور 21/اپریل کے خطبات آسٹریلیا میں، 28/اپریل جزائر فجی میں، 5 مئی کو نیوزی لینڈ اور 12 مئی کو جاپان میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ لندن واپسی پر آپ نے 19 مئی کے خطبہ جمعہ میں اس دورے کا ایمان افروز ذکر فرمایا۔ ہر ملک میں مختلف قوموں سے تعلق رکھنے والوں کے اخلاص اور وفا اور خلافت سے والہانہ عشق کے تعلق کا ذکر کیا اور فرمایا کہ اس سفر میں ہر قدم پر اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظارے دیکھے۔ آپ کے وجود کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے سونامی اور زلزلے کی متوقع آفات کو ٹال دیا جس کی خبریں آرہی تھیں۔ مختلف قوموں اور نسلوں کے احمدی احباب کے چہروں پر آپ نے بھی اور ایم ٹی اے کے ذریعے افراد جماعت احمدیہ عالمگیر نے بھی محبت و پیار اور خلافت سے اخلاص و وفا کے گہرے تعلق اور جذباتی مناظر و کیفیات کا مشاہدہ کیا۔ ان برکتوں کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کی ایک ولولہ انگیز تحریر میری نظروں سے گزری جس میں آپ فرماتے ہیں:۔

"اور جیسا کہ وہ خود مبارک ہے ایسا ہی اس کے اقوال و افعال و حرکات اور سکنات اور خوراک اور پوشاک اور مکان اور زمان اور اس کے جمیع لوازم میں برکت رکھ دیتا ہے۔ تب ہر یک چیز جو اس سے مَس کرتی ہے بغیر اس کے جو یہ دعا کرے برکت پاتی ہے۔ اس کے مکان میں برکت ہوتی ہے۔ اس کے دروازوں کے آستانے برکت سے بھرے ہوتے ہیں۔ اس کے گھر کے دروازوں پر برکت برستی ہے جو ہر دم اس کو مشاہدہ ہوتی ہے اور اس کی خوشبو اس کو آتی ہے۔ جب یہ سفر کرے تو خدا تعالیٰ مع اپنی تمام برکتوں کے اس کے ساتھ ہوتا ہے اور جب یہ گھر میں آوے تو ایک دریا نور کا ساتھ لاتا ہے۔ غرض یہ عجیب انسان ہوتا ہے جس کی کنہ بجز خدا تعالیٰ کے اور کوئی نہیں جانتا"۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد پنجم ص 69)

اس میں کیا شک ہے کہ اس سفر کے دوران خدا تعالیٰ مع اپنی تمام برکات کے حضرت خلیفۃ المسیح کے ساتھ ساتھ رہا جس کی خبر پہلے سے بھی الٰہی نوشتوں میں انی معک یا مسرور کے الفاظ میں دی گئی تھی۔ جب آپ واپس آئے تو دریا نور کا ساتھ لائے جیسا کہ 19 مئی کے خطبہ سے ظاہر ہے۔ نور کا ذکر ایک عجیب رنگ میں حضرت مسیح موعود کے اس اقتباس میں ملتا ہے۔ فرمایا:۔

"مومن اس حسن سے شناخت کیا جاتا ہے۔ جس کا نام دوسرے لفظوں میں نور ہے اور مجھے ایک دفعہ عالم کشف میں پنجابی زبان میں اسی علامت کے بارہ میں یہ موزوں فقرہ سنایا گیا۔ عشق الٰہی وسے منہ پر ولیاں ایہہ نشانی۔ مومن کا نور جس کا قرآن شریف میں ذکر کیا گیا ہے وہ وہی روحانی حسن و جمال ہے جو مومن کو وجود روحانی کے مرتبہ ششم پر کامل طور پر عطا کیا جاتا ہے۔ جسمانی حسن کا ایک شخص یا دو شخص خریدار ہوتے ہیں مگر یہ عجیب حسن ہے، جس کے خریدار کروڑ ہا روحیں ہو جاتی ہیں"۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 ص 224)

آج حضرت مسیح موعود کی نیابت میں ایک ہی وجود کروڑوں دلوں کی دھڑکن بنا ہوا ہے جو کہ حضرت خلیفۃ المسیح کا مبارک وجود ہے۔ چھٹا درجہ جس کا اقتباس میں ذکر ہے۔ روحانی کمالات کا چھٹا درجہ آخری مقام ہے جو کامل مومن کو نصیب ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے ایک اور جگہ تحریر فرمایا ہے:۔

"اللہ تعالیٰ کے بڑے بڑے وعدے ہیں۔ معلوم نہیں کس قدر اور کن ملکوں سے پاک دل لوگ میری جماعت میں داخل ہوں گے"۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 357)

خدا کی عجیب شان ہے کہ اب آپ کے دورے کے دوران جن نئے نئے ملکوں اور جزیروں کا نام سامنے آیا ہے جن میں جماعتیں خدا کے فضل سے قائم ہوئی ہیں اور ترقی اور استحکام حاصل کر رہی ہیں۔ وہ برصغیر کے لوگوں کے کبھی وہم و گمان میں بھی نہیں تھے۔ یہ سب حضرت مسیح موعود کی ان پیشگوئیوں کے مطابق ہو رہا ہے اور اب بھی اس دورے کے دوران کئی پاک دل لوگوں نے آپ کے دستی بیعت کے لئے حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شمولیت اختیار کی ہے۔ پس یہی وہ ابدال ہیں جن کے بارے میں صدیوں سے پیشگوئیاں تھیں کہ وہ مہدی اور مسیح کی جماعت میں داخل ہوں گے کیونکہ حضرت مسیح موعود نے خود ایسے لوگوں کو ابدال قرار دیا ہے۔ فرمایا "جو لوگ اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کر لیتے ہیں وہی خدا تعالیٰ کے نزدیک ابدال کہلاتے ہیں۔ اگر آپ بھی پاک تبدیلی پیدا کر لیں اور لوگوں کی لعنت ملامت سے لاپروا ہو کر حق پر فدا ہو جائیں تو پھر آپ ہی ابدال میں داخل ہیں۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 357)

اللہ تعالیٰ اس دورے کے دور رس اور جلد بہترین نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

دنیا کے کنارے اور احمدیت کا پیغام

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"حضرت مسیح موعود نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ جس طرح میرا نام دنیا کے کناروں تک پہنچے گا۔ اسی طرح میرا بیٹا دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ دنیا کے کناروں کے لحاظ سے امریکہ ایک طرف ہے اور جاپان دوسری طرف، درمیان میں یورپ اور افریقہ کا علاقہ ہے۔ ہماری جماعت ایک غریب جماعت ہے مگر اللہ تعالیٰ نے اس پیشگوئی کے مطابق مجھے توفیق عطا فرمائی کہ میں دنیا کے مختلف ممالک میں احمدیہ مشن قائم کروں۔ چنانچہ اس وقت امریکہ میں احمدیہ مشن قائم ہے۔ انگلستان میں احمدیہ مشن قائم ہے، شمالی اور جنوبی افریقہ میں احمدیہ مشن قائم ہے، چین اور جاپان میں بھی احمدیہ مشن قائم کئے گئے تھے مگر جنگ کی وجہ سے کچھ عرصہ کے لئے بند کر دیئے ہیں، سماٹرا اور جاوا میں احمدیہ مشن قائم ہیں، اسی طرح جرمنی میں اور ہنگری میں ارجنٹائن میں، یوگوسلاویہ میں، البانیہ میں، پولینڈ میں، زیکوسلواکیہ میں، سیرالیون میں، گولڈ کوسٹ میں، نائیجیریا میں، مصر میں، فلسطین میں، ماریشس میں، شام میں، روس میں، سٹریٹ سیٹلمنٹس میں، ایران میں، کابل میں، ملایا میں اور دوسرے کئی ممالک میں اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ سے احمدیت کا پیغام پہنچایا اور پیشگوئی پوری ہوئی جو حضرت مسیح موعود نے اپنے بیٹے کے متعلق فرمائی تھی کہ دنیا کے کناروں تک وہ ...... احمدیت کا نام پہنچائے گا۔

(انوار العلوم جلد 17 ص 221)

محمد اسلم سجاد صاحب

دائمی قبض کا علاج

☆ جلابوں کا استعمال نہ کریں بالکل ترک کر دیں۔

☆ ناشتہ میں جو کا دلیا، شہد ملا کر استعمال کریں۔

☆ صبح کا ناشتہ پیٹ بھر کر کریں۔

☆ ان چھنے آٹے کی روٹی کھائیں، براؤن بریڈ استعمال کریں۔

☆ سبزیاں اور پھل بکثرت استعمال کریں۔

☆ رات کا کھانا ضرور کھائیں۔

☆ کھانے میں تنوع ہو۔ کھانا ایک جیسا نہ ہو۔

☆ کھانا وقت پر کھایا کریں۔

☆ انجیر کا استعمال معمول بنالیں۔ چند دانے تو لازم قرار دیں۔

☆ مربہ ہرڑ اور گلقند کھایا کریں۔ شہد اور کھجور کا استعمال بڑھائیں۔

☆ انگور بھی مفید ہیں مگر پیشاب میں جلن ہو تو کم کھائیں۔

☆ کدو اور مسور کی دال کا تناسب بڑھالیں۔

☆ منقی اور مغز بادام استعمال کریں۔

☆ پانی زیادہ سے زیادہ پیا کریں۔

☆ رات یا صبح خالی پیٹ ایک دو چائے کے چمچ زیتون کا تیل پیا کریں۔

☆ کھانے کے دوران ثابت اسپغول (نصف چائے کا چمچ) کھائیں۔

☆ سیر کریں بالخصوص رات کے کھانے کے بعد جتنی ممکن ہو ضرور کریں۔

سب سے لمبی سڑک

سینٹ گوتھارڈ سرنگ (St. Gothard Tunnel) سوئٹزرلینڈ لمبائی 16.32 کلومیٹر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 59855 میں ملک ربنواز

ولد ملک محمد اشرف قوم بوڑانہ پیشہ کارکن عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان 10 مرلہ اندازاء مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1245+3380 روپے ماہوار بصورت پنشن +الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/700 روپے سالانہ امداد از والدین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک ربنواز گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد اسلام الدین گواہ شد نمبر 2 فضل حسین ولد غلام محمد

مسل نمبر 59856 میں بشریٰ لطیف

بنت عبداللطیف قوم جٹ گریوال پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ لطیف گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ولد چوہدری عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 محمد علی ولد محمد قاسم

مسل نمبر 59857 میں آسیہ طاہر تھہیم

زوجہ طاہر احمد تھہیم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194/ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/40000 روپے۔2۔حق مہر -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آسیہ طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد تھہیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد تھہیم ولد محمد شریف

مسل نمبر 59858 میں توفیق احمد تھہیم

ولد منیر احمد تھہیم قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 4 کنال واقع لاٹھیانوالہ مالیتی -/1850000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد توفیق احمد تھہیم گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد تھہیم ولد حفیظ احمد تھہیم گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد تھہیم ولد محمد شریف تھہیم

مسل نمبر 59859 میں مرتضےٰ احمد تھہیم

ولد حفیظ احمد تھہیم قوم جٹ پیشہ کاشتکار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرتضےٰ احمد تھہیم گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد تھہیم ولد حفیظ احمد تھہیم گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ ولد محمد انور

مسل نمبر 59860 میں عباس احمد تھہیم

ولد حفیظ احمد تھہیم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عباس احمد تھہیم گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد تھہیم گواہ شد نمبر 2 توفیق احمد تھہیم

مسل نمبر 59861 میں سمیع اللہ

ولد محمد انور قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سمیع اللہ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد تھہیم گواہ شد نمبر 2 توفیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 59862 میں شہباز احمد

ولد عبدالماجد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہباز احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد تھہیم گواہ شد نمبر 2 توفیق احمد تھہیم

مسل نمبر 59863 میں چوہدری ناصر احمد

ولد چوہدری غلام محمد قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی منڈی پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی پونے تین ایکڑ واقع علی پور ضلع قصور مالیتی اندازاً -/825000 روپے۔2۔مکان واقع رینالہ خورد مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 15 کنال 8 مرلہ واقع بھوئیوال ضلع شیخوپورہ مالیتی اندازاً -/775000 روپے۔4۔ پلاٹ 10 مرلہ مالیتی -/150000 روپے واقع پتوکی۔ 5۔ پلاٹ 3 مرلہ مالیتی -/36000 روپے واقع علی پور۔اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 25082 گواہ شد نمبر 2 میاں طاہر بشیر ولد میاں بشیر الحق

مسل نمبر 59864 میں میاں محمد محسن

ولد میاں گل محمد قوم آرائیں پیشہ بے روزگار عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔6 مرلہ مکان واقع پرانی منڈی پتوکی مالیتی -/250000 روپے۔

2۔ زرعی اراضی اڑھائی کنال واقع میرک ضلع اوکاڑہ مالیتی اندازاً -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں محمد محسن گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد چوہدری غلام محمد گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 25082

مسل نمبر 59865 میں خاتون بی بی

زوجہ میاں محمد محسن قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1970ء ساکن پرانی منڈی پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 1 کنال 6 مرلے مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔ حق مہر شرعی ادا شدہ۔ 3۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خاتون بی بی گواہ شد نمبر 1 میاں محمد محسن خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 25082

مسل نمبر 59866 میں مبارکہ انجم

زوجہ مبشر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/44000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبارکہ انجم گواہ شد نمبر 1 محمد انس بیگ ولد مرزا نعیم احمد گواہ شد نمبر 2 ثمر احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 59867 میں ثمر احمد

ولد مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثمر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد انس بیگ ولد مرزا نعیم احمد گواہ شد نمبر 2 عدنان شہزاد ولد احسان الٰہی

مسل نمبر 59868 میں صفیہ بیگم

زوجہ محمد اکرم شاد قوم نول پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 6 تولے مالیتی زیور بصورت حق مہر مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صفیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم شاد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم طاہر ولد مولوی محمد شریف مرحوم

مسل نمبر 59869 میں منور الدین

ولد مولوی صدر الدین مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع رچنا ٹاؤن لاہور مالیتی -/110000 روپے۔ 2۔ مکان پرانا ناقابل استعمال واقع احمد نگر ربوہ ترکہ والد مرحوم کے نصف حصہ میں سے 2/5 حصہ مجھے ملے گا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور الدین گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا وصیت نمبر 36417 گواہ شد نمبر 2 ارشاد عالم آفتاب وصیت نمبر 33167

مسل نمبر 59870 میں قمر النساء شمسہ

زوجہ منور الدین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 50 گرام مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ 2۔ والد مرحوم کی طرف سے ملنے والا پلاٹ برقبہ سوا تین مرلہ واقع دار العلوم ربوہ مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قمر النساء شمسہ گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا وصیت نمبر 36417 گواہ شد نمبر 2 منور الدین خاوند موصیہ

مسل نمبر 59871 میں خنساء محمود

زوجہ محمود یوسف قوم ککے زئی ملک پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/70000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت ہومیو پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خنساء محمود گواہ شد نمبر 1 ارشاد عالم آفتاب وصیت نمبر 33167 گواہ شد نمبر 2 محمود یوسف خاوند موصیہ

مسل نمبر 59872 میں عبد الغفور

ولد محمود احمد قوم کھوکھر پیشہ تجارت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دکان کا 1/2 حصہ واقع راجن پور مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔ دس مرلہ واقع راجن پور مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبد الغفور گواہ شد نمبر 1 عبد الشکور وصیت نمبر 29414 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد قمر ولد چوہدری محمد حسین مرحوم

مسل نمبر 59873 میں ضیاء اللہ

ولد عنایت اللہ مرحوم قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 24 سال بیعت 1995ء ساکن مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین ایک ایکڑ مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔ حویلی مالو کے بھلی مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے بطور ٹھیکہ زمین مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ضیاء اللہ گواہ شد نمبر 1 احمد کمال ولد منیر

احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد ولد محمد شفقت

مسل نمبر 59874 میں رفیق احمد وڑائچ

ولد چوہدری شاہ محمد مرحوم قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرالہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک ایکڑ زمین واقع مرالہ مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12195 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیق احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین وصیت نمبر 40249 گواہ شد نمبر 2 انیس احمد محمود وصیت نمبر 29592

مسل نمبر 59875 میں مسرت جبین

زوجہ راجہ آصف علی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20 ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 6 تولے 10 ماشے مالیتی -/74579 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ......روپے ماہوار...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ مسرت جبین گواہ شد نمبر 1 صوبیدار محمد رفیق وصیت نمبر 38886 گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد طاہر

مسل نمبر 59876 میں عامر منظور

ولد منظور احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر منظور گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر ولد محمد عنایت

مسل نمبر 59877 میں محمد طاہر

ولد محمد عنایت قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد طاہر گواہ شد نمبر 1 نعیم اسلم ملک ولد محمد اسلم ملک گواہ شد نمبر 2 عامر منظور ولد منظور احمد

مسل نمبر 59878 میں ندیم احمد

ولد نسیم احمد قوم جٹ پیشہ دوکاندار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی بابا اللہ بخش ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم احمد واہ شد نمبر 1 نسیم الرشید ڈوگر ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر ولد غلام رسول

مسل نمبر 59879 میں عبدالقدیر

ولد سید محمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولیاں جٹاں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ زمین۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالقدیر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد کرم دین بشیر گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود معلم سلسلہ ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 59880 میں جمیلہ صدیقہ

زوجہ عبدالقدیر قوم بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولیاں جٹاں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت زیور وصول شدہ مالیتی -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ جمیلہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود معلم سلسلہ

مسل نمبر 59881 میں حبیب اللہ

ولد محمد عبداللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولیاں جٹاں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حبیب اللہ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ

مسل نمبر 59882 میں محمد اعظم

ولد اللہ دتہ قوم گوجر پیشہ پنشنر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندیری گوئی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 100 کنال رقبہ رکھ بھریڑی ضلع جھنگ (رقبہ زیادہ تر بنجر ہے)اس وقت مجھے مبلغ -/1340 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اعظم گواہ شد نمبر 1 نوید احمد باجوہ ولد منور احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع سعید ولد محمد اقبال

مسل نمبر 59883 میں محمد منیر احمد

ولد علی اکبر قوم گجر پیشہ پرائیویٹ ٹیچر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد منیر احمد گواہ شد نمبر 1 نوید احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع سعید

مسل نمبر 59884 میں عبدالحلیم

ولد عبدالکریم قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندیری (گوئی) ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7253 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحلیم گواہ شد نمبر 1 نوید

احمد باجوہ گواہ شد نمبر2 محمد شفیع سعید

مسل نمبر 59885 میں نوید اقبال

ولد محمد رفیق قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندیری گوئی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید اقبال گواہ شد نمبر1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 صوفی عبداللطیف ولد محمد دین

مسل نمبر 59886 میں مظفر احمد

ولد شبیر احمد قوم گورگیج پیشہ طالب علم رمزدوری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورگیج ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر1 سلطان احمد گورگیج ولد نعمت اللہ گورگیج گواہ شد نمبر 2 برکت علی وصیت نمبر 27782

مسل نمبر 59887 میں امۃ النصیر

بیوہ چوہدری خالد محمود خاں مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکپتن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔2۔مکان کا 1/8 حصہ مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ النصیر گواہ شد نمبر 1 واصف محمود ولد خالد محمود گواہ شد نمبر 2 سہیل امین ولد محمد امین

مسل نمبر 59888 میں جویریہ تبسم

زوجہ بشیر الدین قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے جو میرے پاس سرٹیفکیٹ کی صورت میں 10 سالہ سکیم میں موجود ہے۔2۔زیور طلائی 7 تولے اندازاً۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ جویریہ تبسم گواہ شد نمبر1 بشیر الدین ولد قاضی رشید الدین مرحوم گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مقبول احمد ملک ولد ملک محمد عبداللہ مرحوم

مسل نمبر 59889 میں ندیم احمد قریشی

ولد زکریا احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ مکان واقع اسلام آباد میں میرا حصہ مالیتی -/5200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی وصیت نمبر 30843 گواہ شد نمبر2 مسعود احمد اعوان ولد عبدالسلام

مسل نمبر 59890 میں سید نواس احمد

ولد سید محمد اقبال شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-8/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید نواس احمد گواہ شد نمبر 1 ہاشم ممتاز ولد ممتاز احمد گواہ شد نمبر 2 تصویر الرحمن فہیم احمد ولد نسیم الرحمن

مسل نمبر 59891 میں مقبول احمد ورک

ولد چوہدری عبدالواحد ورک قوم ورک پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقبول احمد ورک گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ورک گواہ شد نمبر 2 قاضی محمد امجد

مسل نمبر 59892 میں عطاء الہادی

ولد محمد یسٰین قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الہادی گواہ شد نمبر 1 ناصر حفیظ ملک وصیت نمبر 34091 گواہ شد نمبر 2 قاضی محمد امجد

مسل نمبر 59893 میں نگہت حفیظ

زوجہ ضیاء الرحمن قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/100000 روپے بصورت طلائی زیور ادا شدہ۔2۔طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/175000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نگہت حفیظ گواہ شد نمبر 1 ناصر حفیظ ملک وصیت نمبر 34091 گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان غنی وصیت نمبر 36569

مسل نمبر 59894 میں طاہر احمد سید

ولد بشارت احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد سید گواہ شد نمبر1 نوید سحر ولد صابر علی گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب فیضی وصیت نمبر 28678

مسل نمبر 59895 میں بشریٰ منصور

بنت حفیظ احمد منصور قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/65000 روپے۔2۔نقد رقم -/535000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/109000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ منصور گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار خان ولد چوہدری عبدالرزاق خان گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وڑائچ ولد حفیظ احمد منصور

مسل نمبر 59896 میں فرحت منصور علوی

بیوہ منصور حبیب اللہ علوی مرحوم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ کاروبار میں لگی رقم -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200+7000 روپے ماہوار بصورت پنشن + منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت منصور علوی گواہ شد نمبر 1 شوکت کریم اعوان ولد چوہدری عبدالکریم مرحوم گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 59897 میں شہزاد نذر

ولد منور احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد نذر گواہ شد نمبر 1 علی منیر ولد محمد منیر مرحوم گواہ شد نمبر 2 جمشید ریاض باجوہ ولد ریاض احمد باجوہ

مسل نمبر 59898 میں عبدالمومن رضوان احمد

ولد عبدالمنان فیاض قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمومن رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان فیاض والد موصی گواہ شد نمبر 2 کرنل مرزا نصیر احمد ولد ایم ایم لطیف

مسل نمبر 59899 میں ندیم انور

ولد محمد انور قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم انور گواہ شد نمبر 1 کرنل مرزا نصیر احمد ولد ایم ایم لطیف گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ناز ولد بشیر احمد

مسل نمبر 59900 میں سید شعیب عمر احمد

ولد سید عزیز احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید شعیب عمر احمد گواہ شد نمبر 1 سید محمود احمد وصیت نمبر 19576 گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد مولوی صالح محمد مرحوم

☆☆☆

بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) سید ممتاز احمد صاحب

پھلوں کا سرتاج

پہلے پہل قدرت نے آم کے پودے سے کس ملک کو نوازا تھا۔ یہ بحث جاری ہے۔ عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ قدرتی طور پر آم بنگلہ دیش، برما، تھائی لینڈ، آسام اور ملایا میں پایا گیا تھا۔ لیکن اسے ہندوستان کے مسلمان حکمرانوں کے دور میں بہت ترقی دی گئی۔ شہنشاہ اکبر نے دربھنگا میں ایک باغ آم کے ایک لاکھ پودے کاشت کروائے تھے اور وہ باغ لاکھ باغ کے نام سے ہی مشہور ہوا۔ پاک و ہند میں آم کئی ہزار سال قبل سے کاشت ہو رہا ہے اور عام خیال ہے کہ آم کی اعلیٰ نسلیں پاک و ہند میں پیدا کی گئیں جہاں سے یہ باقی ممالک میں پھیل گئیں۔

پاکستان میں آم کے درختوں پر بور (شگوفے) موسم بہار میں لگنا شروع ہو جاتا ہے۔ زیادہ پھل تب پیدا ہوتا ہے جب زیادہ بور آئے اور پھل کے شروع ہونے والے وقت میں موسم خشک رہے اور آندھیوں سے پاک رہے، اس عرصہ میں بور کا زیرگل (Pollen) کیڑوں کے ذریعے پھول کے مادہ حصہ پر لگ جاتا ہے اور پھل کی بناوٹ شروع ہو جاتی ہے۔ ہر پھل کے اندر ایک گٹھلی ہوتی ہے جو آم کا بیج ہوتی ہے۔ اگر ایک درخت پر پیدا شدہ آموں کی گٹھلیوں کو بویا جائے تو ان درختوں پر قسم قسم کے پھل لگیں گے۔ کچھ خوشبودار اور شیریں ہوں گے۔ کچھ چھوٹے اور کھٹے ہوں گے۔ نہ ان کے پھل ایک دوسرے سے ملتے ہوں گے اور نہ ہی (Mother Plant) مدر پلانٹ کے پھل جیسے ہوں گے۔ آم کے پودوں کی یہ خاصیت ہی قدرت کی فیاضی ہے۔ کیونکہ اسی صفت کی بنا پر گٹھلی سے پیدا شدہ یعنی تخمی آموں پر بہت سی مختلف اقسام کے پھل لگے ہوئے ملیں گے۔ تخمی آم کے پھل میں مٹھاس خوشبو، پھل کا سائز رس اور گودے کی مقدار، گودے کا ریشہ سے پاک ہونا وغیرہ صفات قدرت کی عطا کردہ ہیں۔ انسان کی کوشش کا اس میں کوئی دخل نہیں ہے۔ ہاں زیرک انسان یہ ضرور کرتا ہے کہ جب قدرت ایک اعلیٰ قسم کا پھل کسی پودہ پر لگا دیتی ہے تو باغبان اس پھل کو اچھا سا نام دے کر اس قسم کی نباتاتی طریقہ یعنی قلم یا چشمہ کے ذریعہ توسیع کرتا ہے۔ اس طرح پاکستان کی مشہور ترین اقسام سردلی، سندھڑی، چونسہ، انور رٹول وغیرہ قدرت نے کسی کے لگائے ہوئے تخمی پودا کو عطا کی تھیں۔ پھر ان درختوں کے مالکان نے ان درختوں کے چشموں کے ذریعے کئی قسم کے پھل پیدا کر لئے جن پر انہیں صفات کے پھل لگنے شروع ہو گئے۔ بنارس میں ایک فقیر جو ایک ٹانگ سے معذور تھا۔ آم کے درخت کے سایہ میں بیٹھ کر بھیک مانگا کرتا تھا۔ اس درخت کا پھل نہایت شیریں اور موٹے گودے والا نکلا۔ چنانچہ اس کی نباتاتی طریقہ سے توسیع کی گئی اور اس قسم کا نام لنگڑا رکھ دیا گیا جو آج پاکستان اور جنوبی ایشیا کے بیشتر ممالک میں نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ قدرت کی اسی فیاضی سے آجکل دنیا بھر میں اچھے آموں کی دو سو سے زائد قسمیں موجود ہیں۔

آم کے موسم میں آپ ایک کلو بڑے سائز اور اچھے رنگ والے تخمی آم یعنی دیسی یا چوسنے والے آم خرید کر چوس لیں۔ اگر یہ خوب شیریں ہوں تو اپنے صحن میں ان کی دو تین گٹھلیاں بو دیں۔ قدرت نے اگر چاہا تو ان میں سے کسی ایک کا پھل نہایت اعلیٰ درجہ کا اور لذیذ گودے سے بھرا ہوا نکل آئے گا۔ پھر آپ اس کو اچھا سا نام دے کر اس کی نباتاتی طریقہ سے توسیع کر لیں۔

باغبانوں میں یہ بحث بھی چلتی ہے کہ آم کا باغ تخمی ہو یا قلمی، تخمی آم کو پھل دس سال کے بعد لگے گا۔ درخت کی عمر سو سال سے زیادہ ہوگی (بعض کے نزدیک تین سو سال) اور پچیس تیس سال بعد جب درخت پوری نشوونما حاصل کر چکتا ہے تو ایک درخت پر پانچ یا دس من تک پھل لگے گا۔ ہاں اگر پھل ترش ہو گیا تو پھر پھل اچار یا کھٹائی بنانے کے کام ہی آسکے گا۔

قلمی آم پانچ سال کی عمر میں پھل دے گا۔ عمر چالیس یا پچاس سال ہوگی۔ بیماریوں سے بچانے کے لئے زیادہ حفاظت درکار ہوگی۔ ایک درخت سے تین، چار من یا اس سے کم پھل ہی ملے گا۔ ہاں یہ ضرور ہوگا کہ اگر قلم یا چشمہ چونسہ آم کا لگایا ہے تو پھل چونسہ ہی ہوگا۔ ترش ہرگز نہ ہوگا۔ آم کا پودا خواہ تخمی ہو خواہ اس پر قلم کسی قلمی آم کی لگی ہو دونوں صورتوں میں پانچ سال تک باقاعدگی سے پانی، کھاد اور گوڈی طلب کرے گا ورنہ مرجھا جائے گا۔ اب مارکیٹ جا کر باری باری لنگڑا، سردلی، سندھڑی، دسہری، چونسہ، انور رٹول اور فضلی کلاں خریدتے جائیے اور قدرت کے اس بیش بہا تحفہ سے لطف اندوز ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد کیجئے۔

(بقیہ صفحہ 1)

کا آغاز مورخہ 28۔اگست سے ہوگا حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

نظارت تعلیم۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

پوسٹ کوڈ: 35460 فون: 047-6212473

فون مدرسۃ الحفظ طلباء: 047-6213322

خبریں

قبائلی علاقوں میں فوج کا عمل دخل صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ عمائدین اور پولیٹیکل ایجنٹوں کو مضبوط اور قبائلی علاقوں میں فوج کا عمل دخل کم کردیا جائے گا۔ غیرملکی عناصر کو ان علاقوں سے نکال دیا جائے گا۔

بین الاقوامی یونیورسٹیوں کیلئے زمین کی فراہمی وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ پنجاب میں بین الاقوامی یونیورسٹیوں کے قیام کیلئے حکومت زمین فراہم کرے گی۔ جامعات معیاری تعلیم کے تقاضے پورا کریں۔

انتہا پسندی اور فرقہ واریت صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ انتہا پسندی اور فرقہ واریت ختم کئے بغیر ترقی کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہوگا۔ ہمیں باہر سے نہیں اندر سے خطرہ ہے۔ قومی خزانے میں رقم کی کمی نہیں۔ شیعہ سنی اپنے عقائد میں رہتے ہوئے کام کریں۔ حملے کرنے والوں کو خود مار ڈالوں گا۔

اسامہ کو تلاش کرنے کا شعبہ بند کردیا گیا امریکی سی آئی نے اسامہ بن لادن کو تلاش کرنے والا دس سالہ شعبہ بند کردیا ہے۔ یہ یونٹ اسامہ کو زندہ یا مردہ پکڑنے کیلئے کام کررہا تھا۔ ایجنسی کے ذرائع کے مطابق متعدد دہشت گرد گروپ سرگرم عمل ہیں جو بڑا خطرہ بن چکے ہیں صرف ایک تنظیم یا فرد پر توجہ مرکوز کرنا درست نہیں۔

ڈاکٹر عبدالصمد اچکزئی دو ساتھیوں سمیت قتل پشتونخواہ ملی پارٹی کے مرکزی رہنما عبدالصمد اچکزئی 2 ساتھیوں سمیت قتل کردیئے گئے ہیں۔ مشتعل افراد نے کوئٹہ میں چمن شاہراہ بند کردی۔

حکومت مخالف تحریک چلانے کے مسئلہ پر اختلافات متحدہ مجلس عمل کے پلیٹ فارم سے حکومت مخالف تحریک چلانے کے مسئلہ پر قاضی حسین احمد اور فضل الرحمٰن کے درمیان اختلاف رائے کھل کر سامنے آگیا ہے۔ قاضی حسین احمد کا کہنا ہے مجلس عمل میں فیصلہ ہوا تھا کہ اگر جنرل مشرف نے موجودہ اسمبلیوں میں دوبارہ صدر منتخب ہونے کی بات کی تو تمام جماعتیں استعفٰی دے کر حکومت کے خلاف تحریک چلائیں گی۔ جبکہ فضل الرحمٰن کا کہنا ہے کہ ہم نے حکومت مخالف تحریک کا ابھی فیصلہ نہیں کیا۔ اپنی جماعت کے پلیٹ فارم سے اپنے فیصلے کرنے میں ہم آزاد ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 6 جولائی	
طلوع فجر	3:27
طلوع آفتاب	5:06
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	7:20

گیس کی قیمت میں اضافہ گھریلو صارفین کیلئے جو پچاس کیوبک میٹر سے کم ماہانہ گیس استعمال کرتے ہیں۔ 5 فیصد جبکہ دیگر صارفین کیلئے 9.9 فیصد قیمت میں اضافہ کیا گیا ہے۔

ڈش انٹینا بارعایت خریدیں
جلسہ سالانہ U.K کی خوشی میں مکمل ڈش انٹینا بازار سے بارعایت خریدیں۔ نیز UPS اور سیکیورٹی کیمرہ بھی دستیاب ہیں۔
نواز سیٹلائٹ
3۔ فیصل مارکیٹ ہال روڈ لاہور
Ph:042-7351722
MoB :0300-9419235
Office:042 5841776
طالب دعا: شوکت ریاض قریشی

Fix Price
گل احمد۔ نجوہ۔ کرسٹل لان کے ساتھ ساتھ لان اور چکن لان کی تمام ورائٹی پر حیرت انگیز سیل
ورلڈ فیبرکس
بہترین لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی کا مرکز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
Mob: 0333-6550796

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 50 روپے
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

پرانے امراض کا علاج
ہومیوپیتھی
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694 0333-6717938

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

ہر ماہ فلٹر بدلنے کا مسئلہ؟
Q2S Marketing

C.P.L 29-FD